OPEN ACCESS: Al Khadim Research Journal of Islamic Culture and Civilization
ISSN (ONLINE): 2710-0235 & ISSN (PRINT): 2710-0227
https://www.arjicc.com

شکارپور سندھ کے علماء کرام کی عربی اور فارسی تصنیفات کا تعارفی جائزہ

Introductory Review of the Arabic and Persian Writings of Shikarpur Sindh Scholars

Dr. Mehmood ul Hassan Channar
Lecturer, BNBW University Sukkur.
Email: hafiz.hassan@bnbwu.edu.pk

Professor Dr. Aijaz Ali Khoso
Professor, AlHamd Islamic University (Islamabad Campus).
Email: aijaz.khoso80@gmail.com

Moulana Muhammad Ahmed Mahar
Lakhi Ghulam Shah

Received on: 06-07-2024　　Accepted on: 12-08-2024

Abstract

The scholarly contributions from Sindh have long been acknowledged, with Arab and foreign students continuing to utilize these works in their research. This reflects a deep appreciation for the region's academic heritage. Notably, Shikarpur, Lakhi, and Garhi Yasin Sindh are highlighted as significant centers for Arabic and Persian literature, following in the tradition of esteemed elders. This overview aims to spotlight existing literature, both published and unpublished, while excluding works that are historically referenced but not accessible to researchers due to their rarity or condition. Many valuable texts remain tucked away in libraries or private collections, waiting to be rediscovered. To combat this obscurity, it is crucial for researchers to actively engage with these texts, bringing them to light and adapting them through modern scholarship. Libraries should consider making these resources available, providing access to scholars and fostering a greater appreciation for the wisdom of past generations.

Keywords: Scholar, Arab, foreign students, academic, heritage, shikatpur,Lakhi, Gharhi yaseen, Libraries.

علماء سندھ کی تصنیفات اور تحقیقات کا زمانہ معترف رہا ہے، آج بھی تحقیق کے طالب علم ان سے استفادہ کر رہے ہیں۔ علامہ غلام مصطفی قاسمی اور پیر سید حسام الدین راشدی نے جس طرح بزرگوں کی تصنیفات کو اجاگر کیا اور تحقیق کے ساتھ منظر عام پر لائے، یہ ان کا سندھ کی تاریخ پر احسان ہے۔ اس دور میں ان بزرگوں کی روایتوں کے امیں اور ہمارے سرپرست اعلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد ادریس السندی زید مجد ہم یہ خدمت سرانجام دے رہے۔ پیر سید حسام الدین راشدی نے اپنے ایک مضمون "ننگر ٹھٹہ میں تصنیف وتالیف کا جائزہ" میں سندھ کے تاریخی اور علمی

شہر ٹھٹہ کے علماء کی عربی فارسی تصنیفات کا جامع تذکرہ کیا ہے، پھر اس خواہش کا اظہار فرمایا ہے، کوئی اہل علم سندھ کے دیگر علمی مراکز پر بھی ایسا تحقیقی کام کرے، راشدی صاحب کی اس تمنا کو مولانا مفتی ڈاکٹر محمد ادریس السندی نے عملی جامہ پہنایا اور" ساہتی پرگنہ میں تصنیف وتالیف کا جائزہ" کے عنوان سے سندھی زبان میں مقالہ لکھا، جو سہ ماہی مہران میں چھپا تھا، پھر اس کا اردو ترجمہ بھی چھپا۔ راشدی صاحب نے جن علمی مراکز کے خاص طور پر نام لیے ہیں، ان میں شکارپور، لکھی اور گڑھی یاسین بھی شامل ہیں، ان ہی بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے، شکارپور کے بزرگوں کی عربی اور فارسی تصنیفات کا تعارفی جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔ ہم نے اس کا دائرہ محدود کرنے کے ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھا ہے، وہ کتاب چاہے مطبوع ہو یا غیر مطبوع لیکن کسی درجے میں بھی اپنا وجود رکھتی ہو، ان کتابوں کے تذکرے کو چھوڑ دیا ہے، جن کا تاریخ کے صفحات میں ذکر تو ملتا ہے، لیکن وہ زمانے کی گردش کی وجہ سے محققین کی رسائی ان تک نہیں ہو سکی۔ جو کتابیں اپنا وجود رکھتی ہیں، وہ کسی لائبریری کے کونے میں یا بند الماریوں میں آج بھی دہائی دی رہی ہیں کہ ہے کوئی جو ہمیں قید تنہائی سے چھڑائے؟ ضرورت اس امر کی ہے، کوئی تحقیق کا طالب علم اٹھے اور ان کتابوں کی غبار چھانے اور جدید تحقیق سے آراستہ کر کے ان کو منظر عام پر لائے، اس ساری صورتحال میں ان حضرات کا جو بزرگوں کے نسبی وارث ہیں فرض بنتا ہے کہ وہ طالب علموں کے لیے اپنی لائبریریوں کے دروازے کھولیں اور کھلے دل سے کتابوں کی نقول ان کو فراہم کریں، تاکہ بزرگوں کا فیض عام ہو۔

(1) حضرت حاجی شاہ فقیر اللہ علوی (1100ھ-1195ھ)

قطب الارشاد (عربی) اس میں قرآن پاک، حدیث شریف، تصوف، کشف کے علاوہ دیگر موضوعات کا بیان ہے، آپ نے یہ کتاب 1190ھ میں تصنیف کی۔ یہ کتاب مطبوع ہے، قاہرہ مصر سمیت دیگر مکتبوں سے بھی کافی دفعہ چھپی ہے۔ اس کا ایک قلمی نسخہ اسلامیہ کالج پشاور میں موجود ہے[(1)]۔

فتوحات الغیبیہ فی شرح عقائد الصوفیہ (عربی) یہ کتاب تصوف کا انسائیکلوپیڈیا شمار کی جاتی ہے، کتاب کافی ضخیم ہے، صوفیاء کرام کے عقائد کی تشریح وتوضیح بیان کی گئی ہے، پیر حسام الدین راشدی، کوئٹہ کے چشموی خاندان اور میاں نور احمد علوی کے پاس اس کا قلمی نسخہ موجود تھا۔ اس کے کتاب کے مقدمے کو پروفیسر سید سعید اللہ نے ایڈٹ کر کے پشاور یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی تھی[(2)]۔

فتح الجمیل فی مدارج التکمیل (عربی)۔[(3)] سلوک وتصوف کے موضوع پر ہے۔

براہین النجات من مصائب الدنیا والعرصاۃ (عربی)[(4)]۔ درود شریف پر مبنی ہے۔

منتخب الاصول (عربی)۔[(5)] اصول فقہ کے موضوع پر عربی میں لکھی گئی کتاب، جو اس وقت نایاب ہے۔

وثیقۃ الاکابر (عربی): اس میں شاہ فقیر اللہ علوی نے اپنے اساتذہ اور مشائخ کی سند کو بیان کیا ہے۔ اس کا ایک نسخہ اسلامیہ کالج پشاور اور دوسرا پیر اسحاق جان سرھندی میرپور خاص والوں کے پاس تھا[(6)]۔

قصیدہ مبرورہ (عربی)[(7)]۔ روضے اقدس پڑھا گیا قصیدہ مبارک

نہجۃالمسروۃ فی شرح قصیدہ مبرورہ[8]: یہ قصیدہ مبرورہ کی عربی اور فارسی شرح ہے۔اس کا اصل نسخہ پروفیسر حمید اللہ چمن، کالج کے پاس تھا۔

فیوضات الالہیۃ[9](عربی): یہ کتاب تصوف کے موضوع پر ہے۔

مکتوبات شاہ فقیر اللہ علوی (عربی وفارسی)[10]:اس میں شاہوں ،عالموں اور بزرگوں کے نام خطوط ہیں،یہ 390 صفحات پر مشتمل ہے۔آپ کے پوتے میر علی نواز علوی نے اس کو 1919 میں طبع کرایا،اس کے علاوہ یہ 1981 افغانستان سے بھی چھپی تھی۔

کتاب الازہار فی ثبوت الآثار(عربی)[11]:آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار کے متعلق ہے۔

مجربات اسراری،اوراد و تعویذات(عربی)۔[12]

کشف غطاء العین لرؤیۃ الاشارۃ فی التشہدین(عربی)۔[13]

شرح قصیدہ بانت سعاد(فارسی)[14]۔

طریق الارشاد فی تکمیل المؤمنین والاولاد(فارسی):اس کا قلمی نسخہ ایران کلچر سینٹر اسلام آباد کی گنج بخش لائبریری میں موجود ہے،1981 میں افغانستان کی وزارت اطلاعات وثقافت کی طرف سے جناب مایل ہروی کے مقدمہ سے شایع ہوا ہے[15]۔

جواہر الاوراد(فارسی):اس کے چند اوراق کچھ مختلف مکتبوں میں ہیں([16])۔

کتاب الفقر(فارسی)[17]۔پروفیسر حمید اللہ کے پاس اس کا قلمی موجود تھا۔

دلائل النیرۃ فی مذاہب المتحیرۃ(فارسی)۔[18]:اس کا قلمی نسخہ دانش گاہ پنجاب میں موجود ہے۔

شرح ابیات مشکل مثنوی(فارسی)۔[19]اس کا ایک نسخہ کابل یونیورسٹی اور ایک ٹنڈو سائینداد میں سرہندی بزرگوں کے مکتبے میں موجود ہے۔

کتاب جفر(فارسی)۔[20]دانش گاہ پنجاب میں اس کا قلمی نسخہ موجود ہے۔

تجوید العارفین(فارسی)۔[21]اس کا قلمی نسخہ پیر جو گوٹھ کی لائبریری میں موجود ہے۔

فتاوی شاہ فقیر اللہ علوی(عربی فارسی دو جلد)۔[22]

(2) خواجہ نظام الدین سرہندی(1204-1273)

اسرار رموز نقشبندیہ(فارسی)۔اس میں نقشبندی سلسلے کی خوبیاں، تصوف کے اسرار ورموز کے ساتھ نقشبندی بزرگوں کے حالات بھی بیان کیے گئے ہیں[23]۔

مخمس کریمہ۔[24]

(3) مولانا صاحب ڈنو "صاحب" چشتی(1770-1835)

دیوان صاحب[25](فارسی،سندھی)۔

(4) مولانا محمد عارف "صنعت" (المتوفی 1266ھ)

دیوان صنعت(فارسی) یہ دیوان 1896 میں صنعت صاحب کے برادارن کی کوشش سے چھپا تھا[26]۔

(5) سید محمد وفا لکھوی(1757-1833)

نسیم الصبا(فارسی) ازدواجی زندگی گذارنے کے متعلق یہ رسالہ ہے۔

الاصلاح ہواء الوجا(فارسی) یہ کتاب علم طب کے موضوع پر ہے۔

یہ دونوں کتابیں حکیم مخدوم معین الدین نواب شاہی کے مکتبے میں موجود ہیں،اس کے علاوہ بھی ان کے بیاض،دیوان وغیرہ کا ذکر ملتا ہے، لیکن وہ زمانہ کی گردش کی نظر ہوگئے۔[27]۔

(6) محمد صالح وزیر آبادی(1778-1851)

گلشن معجزات(فارسی):اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا بیان ہے، یہ تقریبا 200 صفحات کی کتاب ہے[28]۔

دیوان نعتیہ[29](عربی اور فارسی)

دیوان در قطعات(فارسی)

آپ نے بزرگوں کی وفات پر بہت قطعے لکھے، صرف خواجہ نظام الدین سرہندی 79 قطعات لکھے، جس میں 1115 بیت ہیں[30]۔

(7) محمد ہاشم گڑھی یاسینی(1259-1322)

رسالہ نذر

حاشیۃ شرح مائۃ عامل

حاشیہ علی ہدایۃ النحو

حاشیہ علی بدیع المیزان

حاشیہ علی ایساغوجی

ان سب تصنیفات کا تذکرہ سہ ماہی مہران "سوانح نمبر" میں ہوا ہے،[31] ہوسکتا ہے کہ ان کے ورثا کے پاس خطی نسخے ان کی لائبریری میں موجود ہوں۔

(8) مفتی عبدالغفور ہمایونی(1261-1336)

سراج الہند فی تحقیق خراج السند(عربی)اس میں وادی مہران کی زمینوں کے بارے میں بحث ہے کہ یہاں کی زمینیں عشری ہیں یا خراجی؟آپ نے دلائل سے ثابت کیا ہے کہ سندھ کی زمینیں خراجی ہیں،اس کے قلمی اور عکسی نسخے موجود ہیں[32]۔

الدر المنثور فی منکر الاستمداد من اصحاب القبور(عربی)اہل قبور کے سماع اور مدد سے انکار کے رد میں یہ رسالہ لکھا گیا،مفتی علیم الدین مجددی کی نگرانی میں اس اردو ترجمہ ہوا ہے، جس کو لاہور کے ادارہ "مظہر علم" نے چھاپا ہے[33]۔

الفوائد الملھمۃ فی رد ازالۃ الشبھۃ (عربی)

یہ رسالہ مولانا عبیداللہ کے رسالہ "ازالۃ الشبھۃ عن فرضیۃ الجمعۃ" کے رد میں لکھا گیا تھا،اس کے عکسی اور خطی نسخے مختلف لائبیریوں میں موجود ہیں، مجھے مولانا خالد الحسینی نے ایک نسخہ دکھایا جو ان کے والد بزرگوار مولانا عبدالحئی گھوٹو (فاضل دار العلوم دیوبند) نے پیر جھنڈو لائبیری سے نقل کیا تھا۔

فتاوی ہمایونی (فارسی): یہ مجموعہ پہلی بار مفتی محمد قاسم گڑھی یاسینی کی کوشش سے 1913 میں مکتبہ رفاہ عام لاہور سے چھپا، آج کل نایاب ہے۔اس کا سندھی ترجمہ مفتی محمد ابراہیم گڑھی یاسینی نے کیا، یہ ترجمہ پہلی بار 1928 میں گرونانک پریس شکارپور سے چھپا، بعد میں عظیم کتب خانہ شکارپور سے بھی شائع ہوتا رہا، آج کل نہیں چھپتا[34]۔ حال ہی میں اس کا اردو ترجمہ چھپا ہے، یہ ترجمہ سید فہیم احمد شاہ راشدی نے کیا ہے۔

لغات الادویۃ[35] (فارسی)

(9) مولانا عبدالرحمن میمن(1299ھ-1340)

مجموعہ رسائل (عربی)

مجموعہ فتاوی[36] (فارسی)

(10) علامہ محمد قاسم گڑھی یاسینی(1305-1349)

فتاوی قاسمیہ (فارسی): مفتی صاحبداد جمالی نے اس کو ترتیب دیا ہے، پہلی بار یہ مجموعہ لاہور سے چھپا اور دوسری بار قندھار افغانستان سے طبع ہوا تھا۔

رسالہ در بارہ تقلید (فارسی)

الفاظ القرآن (فارسی، ناتمام)

عمدۃ الآثار فی تذکار اخبار الکتبار

یہ کتاب مطبوع ہے، جس میں مشائخ کتبار کے احوال کا ذکر کیا گیا ہے[37]۔

(11) محمد ابراہیم گڑھی یاسینی(1307-1376)

ازالۃ الارتیاب عن الاحکام الصلوۃ الی القبور (فارسی)

نہج الانصاف (عربی) فوٹو گرافی کے بارے میں میں یہ رسالہ ہے۔

الحجۃ الکافیۃ فی جواز الجماعۃ الثانیۃ (عربی، فارسی)

آداب رسول اللہ (فارسی)

مامریدان منظوم (فارسی) یہ تقلید شخصی کے جواز کے بارے میں ہے۔

فصل الخطاب فی الحکم الغراب[38] (فارسی)

کوے کی حرمت پر لکھا گیا یہ رسالہ 14 صفحات پر مشتمل ہے، جو مکتبہ قاسمیہ گڑھی یاسین کی طرف سے 2007 میں سندھی ترجمہ کے ساتھ چھپا تھا، یہ کتاب پی ڈی ایف فائل میں انٹرنیٹ پر بھی دستیاب ہے۔

دیوان ناظم (فارسی)

ان تمام کتابوں کا ذکر مہران سوانح نمبر میں کیا ہے، مرتب کے کہنے کے مطابق یہ کتابیں مطبوع بھی ہیں،[39] البتہ اس وقت یہ تمام کتابیں نایاب ہیں، سوانح نگاروں نے ان کی غیر مطبوعہ کتابوں کا ذکر کیا ہے، لیکن کتابوں کے نام لکھنے میں بڑی فحش غلطیاں کی ہیں، کتابیں سامنے ہوتی تو درست نام کا پتہ چلتا، اس لیے ہم نے ان کا ذکر نہیں کیا۔

(12) مولانا محمد اسماعیل عودوی (1315-1391)

صفوۃ العرفان فی مفردات القرآن (عربی)

لغات القرآن کے موضوع پر حروف ہجا کی ترتیب پر یہ کتاب دو ضخیم جلدوں میں 858 صفحات پر مشتمل ہے، لیکن آپ کی زندگی نے وفا نہیں ،اس وجہ سے کتاب نامکمل ہے، اس میں "واو" اور "ی" کی بحث نہیں، اس میں صرف مفردات کے متعلق بحث نہیں، بلکہ لغوی، صرفی، نحوی اور تفسیری بحث کے ساتھ یہ بھی بتایا گیا ہے، یہ لفظ قرآن پاک میں کتنی بار مستعمل ہے[40]۔ شاید مولانا عبداللہ کھوسہ مرحوم نے اس کی تکمیل کی تھی۔ اس کتاب پر دو پی ایچ ڈیز ہوئی ہیں، برطانیہ کی کسی یونیورسٹی سے ڈاکٹر مختار احمد کاندھڑو اور ترکی کی کسی یونیورسٹی سے پروفیسر سیف اللہ بھٹو نے ڈاکٹریٹ کی ہے۔ مہران اکیڈمی شکار پور کے ذمہ داران کی کوشش ہے کہ ہم اس کتاب کو منظر عام پر لائیں، معلوم نہیں کہ یہ کام کس مرحلے میں ہے، خدا کرے جلد یہ عظیم ذخیرہ سامنے آئے۔[41]

نور الایقان فی اعجاز القرآن[42] (عربی) اعجاز القرآن کے موضوع پر یہ کتاب 200 صفحات پر پھیلی ہوئی، اس کتاب میں عقلی، نقلی دلائل دے کر یہ ثابت کیا ہے، یہ منزل من اللہ ہے، یہ کسی بشر کا کلام نہیں۔

تفسیر سورۃ والتین من التفسیر الجدید للقرآن الکریم[43] (عربی)

محرم 1339ھ میں کراچی سے طبع ہوا، اس میں مستشرقین کے شبہات کے جوابات ساتھ بہت سی نئی بحثیں بھی کی گئی ہیں۔

یہ بارہ صفحات پر مشتمل ہے اور مطبوعہ ہے۔

نہایۃ البحث فی مسائل الارث (عربی)

یہ میراث کے موضوع پر ہے، اس میں سات فصلیں ہیں۔ اس میں کچھ مسائل میں مولانا عودوی نے جمہور کے ساتھ اختلاف بھی کیا ہے[44]۔ اس کا خطی نسخہ مہران اکیڈمی شکار پور کے پاس ہے، اب اس پر کوئی دوست تحقیقی کام کر رہا ہے[45]۔

اعفاء القدریۃ فی اعفاء اللحیۃ(عربی)

یہ رسالہ ڈارھی کی مسنون مقدار کے بارے میں ہے، جو اصل میں مولوی عبدالحق مورائی کے رسالہ کا رد ہے[46]

عزۃ النحو(عربی)

علم نحو کے موضوع پر یہ رسالہ 1331ھ میں لکھا گیا ہے[(47)]۔

تحفۃ العاشقین(فارسی 122)

یہ فارسی زبان میں تصوف کے عنوان پر کتاب ہے، جس میں 131 اشعار ہیں۔ یہ کتاب آپ نے 1365ھ میں لکھی تھی[(48)]۔

یہ واضح رہے کہ مولانا عودوی کی تصانیف ان کے فرزندان کے پاس موجود تھی، اب وہ کس حال میں ہیں، یہ علم نہیں ہو سکا، جن کے بارے میں معلومات دستیاب ہو سکی وہ ذکر کر دی گئی ہے۔

(13) مولانا میر علی نواز علوی(1851-1920)

البشارۃ لاہل الاشارۃ(عربی)

افغانستان میں ہمیشہ فقہ حنفی کا عروج رہا ہے، "خلاصہ کیدانی" کے مصنف نے تشہد میں انگلی کے اشارہ کو ناجائز لکھا ہے، مولانا میر علی نواز علی نے اس کی اثبات میں یہ ضخیم کتاب لکھی، جس میں حدیث، صحابہ کے اثر اور تابعین کے اقوال سے اس کو ثابت کیا ہے، تشہد میں یہ اشارہ کرنا جائز ہے[(49)]۔

الصارم المسلول علی منکر علم غیب الرسول(عربی)

یہ کتاب چار ضخیم جلدوں اور 1636 صفحات پر مشتمل ہے، جس میں مصنف نے قرآن پاک، حدیث شریف، صحابہ کرام اور بزرگوں کے اقوال ذکر کر کے اشکالات کے جوابات بھی دئے ہیں[(50)]۔

بیاض علوی(فارسی)

یہ طب کے موضوع پر ہے[(51)]

(14) مولانا مفتی محمد عارف

رسالہ خلاصۃ المسائل: یہ کتاب دو جلد میں 800 صفحات پر مشتمل ہے

تنویر الابصار مقدمہ ابو اللیث سمرقندی۔

یہ دونوں کتابیں خانقاہ سومرانی شریف اور پیر نثار احمد سرہندی کی لائبریری میں موجود ہیں[(52)]۔

(15) مولانا عبدالکریم چشتی(1898-1964)

قرب قیامت(فارسی)

معاملہ باغ فدک(فارسی)

القول المقبول(فارسی)

القول الاظہر(فارسی)

التلقین والہدایۃ(فارسی)

کشف الغطاء(فارسی)

رافع الحجب(فارسی)

مولانا چشتی کی سوانح میں تمام سوانح نگاروں نے ان سات فارسی کتابوں کا ذکر کیا ہے، اب تو یہ کتابیں نایاب ہیں، ہو سکتا ہے کہ کسی لائبریری کی زینت ہوں [(53)]۔

حوالہ جات

---

[1] علوی، پروفیسر امین اللہ، حضرت شاہ فقیر اللہ علوی، سال: 2023، ناشر گوشہ تحقیقات اسلامی، ص، 18

[2] ایضا: ص، 19

[3] ایضا: ص، 18

[4] ایضا: ص، 18

[5] ایضا: ص، 20

[6] ایضا: ص، 18

[7] ایضا: ص، 19

[8] ایضا: ص، 19

[9] ایضا: ص، 18

[10] ایضا: ص، 20

[11] ایضا: ص، 20

[12] ایضا: ص، 21

[13] ایضا: ص، 21

[14] ایضا: ص، 21

[15] ایضا: ص، 20

[16] ایضا: ص، 17

[17] ایضا: ص، 22

[18] ایضا:ص،22

[19] ایضا:ص،22

[20] ایضا:ص،22

[21] ایضا:ص،21

[22] ایضا:ص،22

[23] وفائی، مولانا دین محمد، تذکرہ مشاہیر سندھ، سال:2005، ناشر: سندھی ادبی بورڈ حیدر آباد، ص:189

[24] ایضا:ص،189

[25] سومرو، ڈاکٹر عبدالخالق "راز" تاریخ شکارپور، پیاک پرنٹرس اینڈ پبلشرس کراچی، اشاعت 2017ص،202

[26] راشدی، سید حسام الدین، **ڳالهيون ڳوٺ وڻن جون**، نومبر 1981، ناشر: انجمن تاریخ سندھ، کراچی

[27] سومرو، گلزار احمد، شکارپور کے علماء کرام کی دینی، علمی ادبی خدمات کا جائزہ، غیر مطبوع، ص:174

[28] قاسمی، علامہ غلام مصطفی، مقالات قاسمی، سال15اکتوبر2000، ص584

[29] ایضا:ص،584

[30] سومرو، ڈاکٹر عبدالخالق "راز" تاریخ شکارپور، سال:2017 پیاک پرنٹرس اینڈ پبلشرس کراچی، ص:208

[31] 54سہ ماہی مہران، سوانح نمبر، سال1990، ص:

[32] ماہنامہ شریعت، سوانح نمبر، اکتوبر 1981، ص:148

[33] ویب سائٹ پر مولانا ہمایونی پر لکھے گئے مضمون میں یہ معلومات درج ہے۔Scholars.pk

[34] ایضا

[35] راشدی، سید حسام الدین، **ڳالهيون ڳوٺ وڻن جون**، نومبر 1981، ناشر: انجمن تاریخ سندھ، کراچی

[36] سومرو، ڈاکٹر عبدالخالق "راز" تاریخ شکارپور، پیاک پرنٹرس اینڈ پبلشرس کراچی، اشاعت 2017ص،213

[37] 118 سہ ماہی مہران، سوانح نمبر سال:1990، سندھی ادبی بورڈ ص

[38] ویب سائٹ پر مولانا محمد ابراہیم گڑھی یاسینی پر لکھے گئے مضمون میں یہ معلومات درج ہے۔Scholars.pk

[39] سہ ماہی مہران، سوانح نمبر سال:1990، سندھی ادبی بورڈ ص220

[40] پروفیسر عبدالوحید موریانی کا مولانا محمد اسماعیل پر سوانحی مضمون، جو مولانا عودوی کے تصنیف کردہ رسالہ "چالیس احادیث" میں شامل ہے

[41] ذاتی تحقیق

[42] پروفیسر عبدالوحید موریانی کا مولانا محمد اسماعیل پر سوانحی مضمون، جو مولانا عودوی کے تصنیف کردہ رسالہ "چالیس احادیث" میں شامل ہے

[43] ایضا

[44] ایضا:

[45] یہ معلومات مجھے جناب وسیم شیخ ڈائریکٹر مہران اکیڈمی شکارپور نے دی

[46] پروفیسر عبدالوحید موریانی کا مولانا محمد اسماعیل پر سوانحی مضمون، جو مولانا عودوی کے تصنیف کردہ رسالہ "چالیس احادیث" میں شامل ہے

[47] ایضا:

[48] ایضا:

[49] ص:346 قاسمی، علامہ غلام مصطفی، مقالات قاسمی، سال 15 اکتوبر 2000

[50] سومرو، ڈاکٹر عبدالخالق راز، کلیات علوی، سن اشاعت 1993، ناشر سندھی ادبی بورڈ حیدرآباد ص، 69

[51] ایضا: ص، 69

[52] ایضا: ص 201

[53] سہ ماہی مہران، سوانح نمبر، سال 1990 ص:

References

1. Alvi, Professor Aminullah, Hazrat Shah Faqirullah Alvi, Year: 2023, Publisher Goshai Tahqeeqat Islami, p. 18
2. Ibid: p. 19
3. Ibid: p. 18
4. Ibid: p. 18
5. Ibid: p. 20
6. Ibid: p. 18
7. Ibid: p. 19
8. Ibid: p. 19
9. Ibid: p. 18
10. Ibid: p. 20
11. Ibid: p. 20
12. Ibid: p. 21
13. Ibid: p. 21
14. Ibid: p. 21
15. Ibid: p. 20
16. Ibid: p. 17
17. Ibid: p. 22
18. Ibid: p. 22
19. Ibid: p. 22
20. Ibid: p. 22
21. Ibid: p. 21
22. Ibid: p. 22
23. Wafai, Maulana Deen Muhammad, Tazikrah Mashahir Sindh, Year: 2005, Publisher: Sindhi Adabi Board, Hyderabad, p: 189
24. Ibid: p. 189
25. Soomro, Dr. Abdul Khaliq "Raz" Tarikh Shikarpur, Peacock Printers and Publishers Karachi, Ishaat 2017, p. 202
26. Rashidi, Syed Husamuddin, "Galihyoon Goth Waran Joon", June, November 1981, Publisher: Anjuman Tarikh Sindh, Karachi.
27. Soomro, Gulzar Ahmad, review of the religious and scholarly literary services of scholars of Shikarpur, unpublished, p. 174.
28. Qasmi, Allama Ghulam Mustafa, Muqalat Qasmi, October 15, 2000, p.584
29. Ibid: p. 584

30. Soomro, Dr. Abdul Khaliq "Raz" Tarikh Shikarpur, Year: 2017 Peacock Printers and Publishers Karachi, p: 208
31. Mehran Quarterly, Suwanih Number. 1990, p.
32. Mahnama Shariat, Suwanih Number., October 1981, p: 148
33. This information is contained in the article written on Maulana Humayuni on the website Scholars.pk
34. Ibid.
35. Rashidi, Syed Hussamuddin, "Galihyoon Goth Waran Joon", June, November 1981, Publisher: Anjuman Tarikh Sindh, Karachi.
36. Soomro, Dr. Abdul Khaliq "Raz" Tarikh Shikarpur, Peacock Printers and Publishers Karachi, Ishaat 2017, p. 213
37. Mehran Quarterly, Suwanih Number, Year: 1990, Sindhi Adabi Board, p
38. This information is contained in the article written on Maulana Muhammad Ibrahim Garhi Yasini on the website Scholars.pk.
39. Mehran Quarterly, Suwanih Number. Year: 1990, Sindhi Adabi Board p.220
40. Prof. Abdul Wahid Mauryani's biographical essay on Maulana Muhammad Ismail, included in the magazine "Forty Hadiths" authored by Maulana Udavi.
41. Personal research
42. Prof. Abdul Wahid Mauryani's biographical essay on Maulana Muhammad Ismail, included in the magazine "Forty Hadiths" authored by Maulana Udavi.
43. Ibid.
44. Ibid.
45. This information was given to me by Mr. Waseem Shaikh Director Mehran Academy Shikarpur
46. Prof. Abdul Wahid Mauryani's biographical essay on Maulana Muhammad Ismail, included in the magazine "Forty Hadiths" authored by Maulana Udavi.
47. Ibid.
48. Ibid.
49. P.: 346 Qasmi, Allama Ghulam Mustafa, Muqalat Qasmi, 15 October 2000
50. Soomro, Dr. Abdul Khaliq Raz, Kalyat Alavi, Year of Publication 1993, Publisher Sindhi Adabi Board Hyderabad, p. 69
51. Ibid: p. 69
52. Ibid: p. 201
53. Mehran Quarterly, Suwanih Number, Year 1990: